

بعد السجدات العبودية في الحضرة العالية الامامية اشتق اسماها

في ميقات عرض مولى الاجل سیدی فخر الدين الشهيد

۱) چند رہا سے کھے قوہ نرمیں اوپر اُترائے
کھے بیمار سے ق موت کر دست سے اُخڑ جائے

کھف العربی

۲) بُجُب فخر المهدی کی شان ہے، بَحْرُ النَّدِی وَ هُنَّ
سائل اُسی کدر پر ہر رزائی اُمید و امرنہ پائے

۳) ہزارو منٹیں مار، ہزارو لوگ لڑتے ہیں

و قبر سنگ مرمر کا ہایک مشکل کو سُلْجهاء

۴) ینی داؤد کر مانند ہے فخر المهدی کی شان

جو خالص حل سے ائے قبز پس، لوکھنڈ بھی پکھلائے

۵) مساعی ہند میں دعوہ کی خاطر کیا جلیل ترجمی

بنی کر دین کی قسمت کر تارہ خوب پہنکائے

۶) خدا کی راہ میں پائی شہادت اور اب تُربہ

شهید کو بلا پر خون کر انسوں کو تپکائے

۷) اجر حماری دیا فخر المهدی کو رب تعالیٰ نے

بُجُب شان کر دعاۃ السنۃ اُنکی نسل میں اُر

- قطبِ الین اتا
- ۱۱) یہ (برہان الحدی ہے) فخرِ دی مولیٰ کر شہزادہ
اُنھی سے دین اور ایمان اور دعوۃ فخر کھائے
- خوبیت
۱۲) چند رماہ نور سے مولیٰ محمد کر ہمکتاب ہے
مسیحی شان کر اقابع ثانات دکھلائے
- ۱۳) معاجن اور مناقب کی نہیں ہے انتہاء کوئی
ملائک ہی شما کہ پاؤں پسے پنکوں بھیلاعے
- ۱۴) رکع باری تعالیٰ شاہ دین کو تاقیمة اور
ملابس فاخرہ صحت کر اور عنہ کر پھنائے
- ۱۵) غلام کر سلامو کو نسیم پاک بھینچانا
جھاں رحمت کر بارش هرگز ٹھی ایش بسائے
- ۱۶) ہزارو جان سے قربان مولیٰ ہی یہ باندی ہے
شما کی ایک نظر آموی کا بیسا پار کی جائے

- ۱۲ -

امیر سیدنا المنعم ملعون

آموی
(۲۷ حرم الحرام ۱۴۲۱ھ)
کو لمبو جلت فدا ک